سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۷۳

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1973

مغربی پاکستان ہائی ویز (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳

THE WEST PAKISTAN HIGHWAYS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of Section 2 of West Pakistan Ordinance XXXII of 1959

۳۔ ۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII کی دفعہ ۸ کی ترمیم

Amendment of Section 8 of West Pakistan Ordinance XXXII of 1959

۴۔ ۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII میں دفعہ ۲۲-A کی شمولیت

Insertion of Section 22-A in West Pakistan Ordinance XXXII of 1959

۵۔ ۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII کی دفعہ ۲۴ کی تبدیلی

Substitution of Section 24 of West Pakistan Ordinance XXXII of 1959

٦۔ ۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII کی دفعہ ۲۵ کی ترمیم

Amendment of Section 25 of West Pakistan Ordinance XXXII of 1959

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ORDINANCE NO.III OF 1973
مغربی پاکستان ہائی ویز (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳
THE WEST PAKISTAN HIGHWAYS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

[۶ مارچ ۱۹۷۳]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان ہائی ویز آرڈیننس، ۱۹۵۹ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان ہائی ویز آرڈیننس، ۱۹۵۹ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان ہائی ویز (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII کی دفعہ ۲ کی ترمیم
Amendment of Section 2 of West Pakistan Ordinance

۲۔ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان ہائی ویز آرڈیننس، ۱۹۵۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کہ

XXXII of 1959 ۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII کی دفعہ ۸ کی ترمیم Amendment of Section 8 of West Pakistan Ordinance XXXII of 1959	دفعہ ۲ میں، شق (d) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی: "(dd) 'سپر ہائی وے' سے مراد اس طرح بیان کردہ اور کراچی اور حیدرآباد کے درمیاں وایا بہرام گوٹھ سے ۸ میل سے ۹۷ میل تک ہائی وے؛". ۳۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، شق (b) کے لیئے مندرجہ ذیل شق متبادل ہوگی: "(b)کوئی مستقل یا عارضی تعمیر کے درمیاں تعمیر کرنا: (i)ہائی وے کے بیچ میں سے دو سو اور بیس فٹ؛ اور (ii)سپر ہائی وے کے بیچ میں سے دائیں چار سو اور پچاس فٹ اور بائیں دو سو اور بیس فٹ۔".
۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII میں دفعہ ۲۲-A کی شمولیت Insertion of Section 22-A in West Pakistan Ordinance XXXII of 1959	۴۔مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۲ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:
کچھ عمل کرنے پر پابندی Ban on commission of certain acts ۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII کی دفعہ ۲۴ کی تبدیلی	"۲۲-A۔ کوئی بھی شخص کوئی قدم نہیں اٹھائے گا (بشمول زیرکاشت زمین میں سے پانی نیکال کرنے کے یا گاڑیوں میں سے ڈیزل آئل، موبل آئل یا دوسرا کوئی لبریکیٹنگ آئل گرانے کے) ہائی وے پر، جو نقصان پہچائے یا روڈ کو نقصان پہنچا سکتا ہے، حالت خراب کرے، سطح بگاڑی، ڈانبر یا اس کی کسی بھی تعمیر کو نقصان پہنچائے، جو ہائی وے پر چلنے والی ٹریفک میں رکاوٹ ڈالے یا رکاوٹ ڈال سکتا ہے، اور کوئی بھی شخص ہائی وے اختیاری

Substitution of Section 24 of West Pakistan Ordinance XXXII of 1959

سے اجازت کے علاوہ ہائی وے سے یا اس کی حد میں درختوں کو نقصان پہنچا یا ان کی کٹائی نہیں کر سکتا۔"۔

۵۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۲۴ کے لیئے مندرجہ ذیل دفعہ متبادل ہوگی:

موبائل عدالتوں کی تشکیل اور جرائم کا تدارک اور شنوائی

Constitution of Mobile Courts, and cognizance and trial of offences

"۲۴۔ (۱) حکومت اسپیشل ماجسٹریٹ کی موبائل عدالتیں تشکیل دے سکتی ہے، جن کو مخصوص ہائی وے یا اس کے حصہ تک دائرہ اختیار ہوگا اور اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کا ازالہ کریں گی یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد پر فقط ایسی عدالتیں ازخود نوٹیس لیں گی یا کی گئی شکایات پر قدم اٹھائیں گی۔

(۲)ماسوائے اس کے کہ موبائل کورٹ ضروری سمجھے کہ کوئی جرم شنوائی لائق ہے اس کے علاوہ اس آرڈیننس یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے تحت دوسرے سارے جرائے اسی طرح شنوائی لائق ہوں گے۔

(۳) اس آرڈیننس کے تحت جرائم سے بچاؤ اور موقعہ پر جرائم کو حل کرنے کے لیئے موبائل کورٹ اپنے دائرہ اختیار میں ہائی وے پر گشت کر سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔"۔

۱۹۵۹ کے مغربی پاکستان آرڈیننس XXXII کی دفعہ ۲۵ کی ترمیم

Amendment of Section 25 of West Pakistan Ordinance XXXII of 1959

٦۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۲۵ کی ذیلی دفعہ (۱) میں:

(i)الفاظ "ایک سو روپے" کے لیئے الفاظ "ایک ہزار روپے" متبادل ہوں گے؛ اور

(ii)الفاظ "جرمانہ جو دو سو روپے تک بڑھ سکتا ہے"کے لیئے الفاظ "قید کی سزا جس کی مدت چھہ

ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو تین ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ" متبادل ہوں گے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔